بسم اللہ الرحمن الرحیم

جیولری پر جاندار کی تصاویر ہوں، تو خواتین کا اس کو پہننا کیسا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

جیولری پر جانداروں کی شکلیں بنی ہوئی ہوتی ہیں، مثلاً تتلی، مور، ہاتھی، سانپ وغیرہ۔ تو کیا خواتین ان کو پہن سکتی ہیں؟

جواب

اگر جیولری پر بنی ہوئی جاندار کی تصویر میں چہرہ موجود ہو اور اتنی بڑی ہو کہ زمین پر رکھ کر کھڑے ہو کر دیکھیں تو اعضا کی تفصیل ظاہر ہو تو اس کا استعمال شرعاً ناجائز و حرام ہوگا اور اگر چہرہ موجود نہ ہو یا تصویر بہت چھوٹی ہو کہ زمین پر رکھ کر اگر کھڑے ہو کر دیکھیں تو اعضا کی تفصیل ظاہر نہ ہو تو استعمال جائز ہے۔

یہاں یہ بات یاد رکھی جائے کہ یہ حکم فقط استعمال کرنے ہی کا ہے، باقی رہا جیولری پر جاندار کی تصاویر بنانا اور بنوانا یا نقش کرنا اور نقش کروانا! تو وہ بہر حال جائز نہیں۔

اعلیٰ حضرت امام اہلسنّت مولانا شاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن فرماتے ہیں: "کسی جاندار کی تصویر جس میں اس کا چہرہ موجود ہو اور اتنی بڑی ہو کہ زمین پر رکھ کر کھڑے سے دیکھیں تو اعضاء کی تفصیل ظاہر ہو، اس طرح کی تصویر جس کپڑے پر ہو اس کا پہننا، پہنانا یا بیچنا، خیرات کرنا سب ناجائز ہے اور اسے پہن کر نماز مکروہِ تحریمی ہے جس کا دوبارہ پڑھنا واجب ہے۔" (فتاویٰ رضویہ، ج24، ص567، رضا فاؤنڈیشن لاہور)

اور لکھتے ہیں: "جاندار کی تصویر رکھنا تین صورتوں میں جائز ہے: ایک یہ کہ چہرہ کاٹ دیا ہو یا بگاڑ دیا ہو۔ دوسرے یہ کہ اتنی چھوٹی ہو کہ زمین پر رکھ کر کھڑے ہو کر دیکھیں تو اعضاء کی تفصیل نظر نہ آئے۔ تیسرے یہ کہ خواری و ذلت کی جگہ پڑی ہو جیسے فرش پا انداز میں، ورنہ رکھنا بھی حرام، ہاں غیر جاندار مثل درخت و مکان کی تصویر کھینچنا رکھنا سب جائز ہے۔"

(فتاوٰی رضویہ، ج24، ص557، رضا فاونڈیشن، لاہور)

فتاوی اجملیہ میں ہے: ”کسی ذی روح کی تصویر بنانا حرام ہے، اب چاہے وہ مجسم ہو یا منقش و منسج ہو۔“ (فتاوی اجملیہ، ج 03، ص 468، شبیر برادرز)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا سید مسعود علی عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: Web-2620

تاریخ اجرا: 05 جمادی الاخریٰ 1447ھ/27 نومبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net